بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد آفس سے دور ہو اور وقفہ ٹائم کم ملے تو جمعہ کی نماز کا کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مسجد آفس سے دور ہو اور زیادہ وقفہ نہ ملتا ہو تو جمعہ کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

شہر میں مقیم مکلف مرد پر جمعہ فرض ہے، جمعہ کے لئے بہر حال جانا فرض ہے اگرچہ کتنا ہی فاصلہ ہو اور جمعہ چھوڑنا حرام ہے، یہاں تک کہ اگر کہیں جمعہ پڑھنے نہ دیا جائے تو ایسی نوکری جائز نہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ارشاد فرماتا ہے: "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَؕ-ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴿۹﴾" ترجمۂ کنزالایمان: "اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (پارہ 28، سورۃ الجمعۃ، الآیۃ: 9)

تفسیر خزائن العرفان میں اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں ہے: "اس آیت سے نمازِ جمعہ کی فرضیّت اور بیع وغیرہ مشاغلِ دنیویہ کی حرمت اور سعی یعنی اہتمامِ نماز کا وجوب ثابت ہوا اور خطبہ بھی ثابت ہوا۔ مسئلہ: جمعہ مسلمان، مرد، مکلّف، آزاد، تندرست، مقیم پر شہر میں واجب ہوتا ہے۔" (تفسیر خزائن العرفان، صفحہ 1025، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2371

تاریخ اجراء: 06 صفر المظفر 1447ھ/01 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net